صبح صادق میں

اعدل الایام بہتر ہے

مؤلف

حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہم

پتہ

70 Stamford Street Old trafford Manchester M16.9LL

Tel (0044) 161 2279577

یہ ابھرتی ہوئی روشنی صبح کاذب Zodiacal Light ہے۔

جو صبح صادق سے ایک گھنٹہ پہلے ہوتی ہے

یہ پھیلی ہوئی روشنی صبح صادق Astronomical Twilight ہے

جو 18 ڈگری پر ہوتی ہے۔

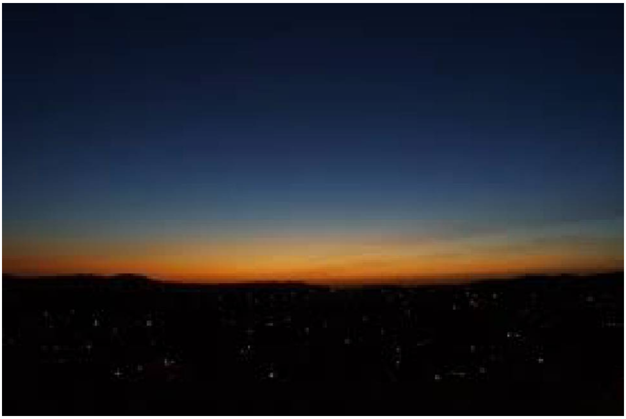

﴿اعدل الایام بہت صحیح فارمولہ ہے﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ،امابعد

برطانیہ غیر معتدل ملک ہے، یہاں گرمی کے زمانے میں صبح صادق ،شفق ابیض سے مل جاتی ہےاورآدھی رات کو سحری بند کرنی پڑتی ہے جسکی وجہ سے بعض حضرات نصف اللیل ،یعنی ایک بجکر 20 منٹ پر روزہ بند کرتے ہیں، اور دوسرے حضرات رات کے ساتویں حصے پر سحری بند کرتے ہیں، جو مانچیسٹر میں 21 جون کو 3 بجکر 10 منٹ پر سحری بند ہوگی ،اور دونوں وقتوں کے درمیان 2 گھنٹہ 20 منٹ کا فاصلہ ہوگا ،ایک ہی شہر میں دو مسجدوں میں یہ دو الگ الگ ٹائم ہوں تو کتنی تکلیف دہ بات ہے، پھر ساتویں حصے پر بہت اجالا ہو جاتا ہے، اور لوگ کھاتے رہتے ہیں ۔اور ایک بجکر 20 منٹ پر سحری بند کرنے میں صرف 45 منٹ سحری کے لئے وقت ملتا ہے جو بہت کم ہے، پھر روزہ 20 گھنٹے کا ہو جاتا ہے، جو بوڑھے اور بیماروں کے لئے تکلیف دہ ہے۔

ان ساری مشکلات کو سامنے رکھ کر حضرت مولانا ثمیر الدین صاحب دامت برکاتہم نے اعدل الایام کا فارمولہ پیش کیا ہے، جو دونوں کے درمیان میں ہے، اور حدیث وقرآن کی روشنی میں بہت مناسب ہے، اور اس پر اتفاق کی صورت بھی نکل سکتی ہے کہ پورا برطانیہ اس کو قبول کرلے، اور اس پر عمل پیرا ہو جائے ، خدا کرے کہ ایسا ہو۔آمین یارب العالمین۔

حضرت مولانا ایک طرف ماہر فلکیات ہیں، وہ براہ راست گرین ویچ کے ویب سائٹ سے استفادہ کرتے ہیں، اور دوسری طرف ہدایہ کی عظیم شرح اثمار الھدایہ لکھنے کی سعادت حاصل ہے، اس لئے امید کی جاتی ہے کہ فلکیات اور شریعت دونوں سے استفادہ کئے ہوں گے، اور امت کے لئے ایک عظیم تحفہ پیش کررہے ہیں۔

اللہ تعالی اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور پوری امت کو اتفاق کرنے کی توفیق عنایت فرمائے، آمین۔

والسلام۔احقر ابوالحسن قاسمی غفرلہ

۸/۵ / سنہ ۲۰۱۲ء

نمبر	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
	اعدل الایام کے صبح صادق پر مجھے ضد نہیں ہے	3
	نصف اللیل کا فارمولہ احتیاط پر ہے	4
	صبح کاذب اور صبح صادق کی وضاحت حدیث میں	5
	صبح کاذب کس وقت ہوتا ہے	6
	صبح صادق کس ڈگری پر ہوتی ہے	7
	سردی کے زمانے میں 18 ڈگری پر عمل کرنا کائی مشکل نہیں	8
	غیر معتدل ملکوں میں امت کی مجبوری	8
	چاروں ملکوں کا ٹائم ٹیبل ایک نظر میں	11
	امت کو حرج پیش آجائے تو شریعت سہولت دیتی ہے	13
	جب پتہ نہ چلے کہ کیا لازم کرنا ہے، تو وسط چیز لازم کی جاتی ہے	14
	اندازہ کی وضاحت کے لئے یہ چار بڑے مفتیوں کا فتوی ہے	16
	معتدل رات کی صبح صادق کیا ہے	18
	ان تین شہروں میں صبح صادق کا فاصلہ سیٹ کریں	19
	نورے کے لئے حصے کا فارمولہ سیٹ ہوگا	20
	اعدل الایام کا وقت بہت پہلے سے سیٹ کرنا چاہئے	22
	نصف اللیل والوں کی دلیل	23
	مفتیان کرام سے گزارش	24

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ، اما بعد

﴿اعدل الایام کے صبح صادق پر مجھے ضد نہیں ہے﴾

میں نے کبھی صبح صادق کی روشنی کو اپنی آنکھ سے دیکھ کر موازنہ نہیں کیا ، بلکہ انٹرنیت پر نقشہ اور فیگر دیکھ کر غالب گمان کرتا ہوں کہ 18 ڈگری کا صبح صادق صحیح ہے ، اسی طرح برصغیر ہندوستان ، پاکستان ، سعودی عرب کے تمام ملکوں میں 18 ڈگری پر صبح صادق سیٹ ہے اس لئے یقین ہوتا ہے کہ 18 ڈگری ہی صحیح ہے۔

میں مفتی نہیں ہوں اس لئے کوئی حتمی فیصلہ نہیں کر رہا ہوں ، اور نہ مفتیان کرام پر اپنی رائے تھوپ رہا ہوں ، بلکہ غیر معتدل ملکوں میں رات بہت چھوٹی ہوتی ہے اور صبح صادق بہت لمبی ہو جاتی ہے ، یہاں تک کہ وہ آدھی رات سے بھی آگے چلی جاتی ہے ، اور شفق ابیض کے ساتھ مل جاتی ہے اس لئے ایک بجکر بیس منٹ پر صبح صادق کا وقت ہوتا ہے جو نصف اللیل ہے جسکی وجہ سے تراویح کی نماز پونے ایک بجے ختم ہوتی ہے ، اور نمازیوں کو صرف 45 منٹ سحری کا وقت ملتا ہے ، لوگ کیسے گھر جائیں گے اور کیسے سحری کریں گے ! اس لئے اس میں بہت حرج ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ روزہ 21 گھنٹے کا ہو جاتا ہے ، جو بوڑھوں اور بیماروں کے لئے حرج عظیم ہے اس لئے کچھ مخلص دوستوں کے مشورے سے ، معتدل ایام کے صبح صادق کا فارمولہ پیش کر رہا ہوں ، اور اس کے دلائل بھی پیش کر رہا ہوں ۔ اگر بڑے بڑے مفتیان کرام قرآن اور حدیث کی روشنی میں اس پر فتوی صادر فرما دیں تو غیر معتدل ملکوں کے تمام مسلمانوں کے لئے سہولت ہو جائے گی ، اور اتفاق کی صورت بھی نکل جائے گی ، کیونکہ کچھ حضرات رات کے ساتویں حصے پر

روزہ بند کرتے ہیں، جو طلوع آفتاب سے 50 منٹ پہلے ہوتا ہے، اور کچھ حضرات نصف اللیل ،آدھی رات کو سحری بند کرتے ہیں جو ایک بجکر 20 منٹ ہوتا ہے، اور دونوں وقتوں کے درمیان ڈھائی گھنٹے کا فاصلہ ہوتا ہے، اب ایک ہی شہر میں دو مسجدوں کے ٹائم ٹیبل میں اتنا بڑا فاصلہ تکلیف دہ ہے اور عوام کے بدظن ہونے کا سبب ہے۔ اس لئے یہ چند دلائل پیش کرر ہا ہوں، تاہم مجھے اس پر ضد نہیں ہے کہ یہی رائے صحیح ہے۔

مجھے اس کا بھی اقرار ہے کہ جو دلائل پیش کرر ہا ہوں وہ اعدل الایام کو اصل بنانے کے لئے صریح نہیں ہیں، البتہ اگے آنے والی آیت اور احادیث سے اصول نکالا جا سکتا ہے، اور ان اصولوں سے اعدل الایام کا وقت غیر معتدل ایام میں سیٹ کیا جا سکتا ہے۔

والعلم عند اللہ، ثمیر الدین قاسمی غفرلہ

نصف اللیل کا فارمولہ احتیاط پر ہے

گرمی کے زمانے میں جو حضرات نصف اللیل (ایک بجکر 20 منٹ سے پہلے سحری بند کرتے ہیں)، اور ڈیڑھ بجے فجر کی نماز پڑھ لیتے ہیں، انکی سحری اور نماز جائز ہیں، کیونکہ وہی اصل ہے اور اسی میں احتیاط ہے، البتہ میں جو اعدل الایام کا فارمولہ پیش کرر ہا ہوں وہ صرف حرج کی وجہ سے پیش کرر ہا ہوں، اس کی مثال یہ ہے کہ ایک آدمی کھڑا نہیں ہوسکتا ہے، اس کے لئے بیٹھ کر نماز پڑھنے کی گنجائش ہے اس کے باوجود مشکل سے وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ ہی لیتا ہے تو اس کی نماز ادا ہو جائے گی۔ دوسری مثال: ایک بیمار آدمی رمضان کا روزہ نہیں رکھ سکتا، اس لئے اس کے لئے روزہ چھوڑنے کی گنجائش ہے، لیکن مشقت کر کے روزہ رکھ ہی لیتا ہے تو اس کا روزہ ادا ہو جائے گا ،اسی طرح ایک بجکر 20 سے پہلے، (جسکو نصف اللیل کہتے ہیں) سحری بند کرتا ہے، اور اس کے

بعد فجر کی نماز پڑھ لیتا ہے تو اس کا روزہ بھی صحیح ہوگا، اور نماز بھی صحیح ہوگی، البتہ اس آدمی کو اس فارمولے پر ہمیشہ کار بند رہنا ہوگا، اس کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ کبھی نصف اللیل پر عمل کر لے اور کبھی اعدل الایام پر عمل کر لے۔ **هذا ما عندی ، و العلم عند الله۔**

ثمیر الدین غفرلہ

﴿صبح کاذب اور صبح صادق کی وضاحت حدیث میں﴾

آسمان کی طرف ابھرتی ہوئی صبح کاذب ہے اور افق پر پھیلی ہوئی روشنی صبح صادق ہے اس کی وضاحت ان دو حدیثوں میں ہے۔ (۱) **عن ابن مسعودؓ قال قال رسول الله ﷺ لا یمنعن أحدا منکم اذان بلال . أو قال نداء بلال من سحوره فانه یؤذن . او قال ینادی لیرجع قائمکم و یوقظ نائمکم ، و قال لیس ان یقول هٰکذا . و صوب یده و رفعها . حتیٰ یقول هٰکذا . و فرج بین اصبعه** (مسلم شریف، باب بیان ان الدخول فی الصوم تحصل بطلوع الفجر، الخ، ص ۴۴۵، نمبر ۲۵۴۱/۱۰۹۳،)

دوسری روایت میں ہے۔ **عن سلمان التیمی بهذا الاسناد ، غیر انه قال ان الفجر لیس الذی یقول هکذا . و جمع أصبعه ثم نکسها الی الارض . و لکن الذی یقول هکذا . و وضع المسبحة علی المسبحة و مد یده** ۔(مسلم شریف، باب بیان ان الدخول فی الصوم تحصل بطلوع الفجر، الخ، ص ۴۴۵، نمبر ۲۵۴۲/۱۰۹۳،) ان دونوں حدیثوں میں ہے کہ پھیلی ہوئی روشنی صبح صادق ہے، اور آسمان کی طرف ابھری ہوئی روشنی صبح کاذب ہے۔

﴿صبح کاذب کس وقت ہوتا ہے﴾

مختلف کتاب والوں نے صبح کاذب ہونے کے لئے مختلف ڈگریاں لکھی ہیں، لیکن اس وقت zodiacal light کے ویب سائٹ پر صبح کاذب کی بہت سی تصویریں دی ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہی آسمان کی طرف ابھرتی ہوئی روشنی صبح کاذب ہے، صبح کاذب کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ صبح صادق سے ایک گھنٹہ پہلے ہوتی ہے، ویب سائٹ کی انگریزی عبارت یہ ہے

it is an eerie light exlending up from the horizon ,you are most likely to see it about an hour after sunset in the spring , or an hour before dawn in the autumn

ویب سائٹ۔ www.every thing you need to know zodiacal light or false dawn)

اس سے معلوم ہوا کہ صبح کاذب صبح صادق سے ایک گھنٹہ پہلے ہوتی ہے۔

صبح کاذب کی اس تصویر کو غور سے دیکھیں

یہ اوپر کو ابھرتی ہوئی روشنی صبح کاذب Zodiacal light ہے

نوٹ: بارہ بجے رات کے وقت سورج زمین کے نیچے چلا جاتا ہے، پھر جب وہ مشرق کی طرف آتا ہے تو سورج کی روشنی زمین کے بہت دور میں آسمان کی طرف ابھرتی نظر آتی ہے، اسی روشنی کا نام Zodiacal light ۔صبح کاذب ہے۔ یہ روشنی بھی سورج کی ہی ہوتی ہے، لیکن صبح صادق والی روشنی نہیں ہوتی، بلکہ اس سے ایک گھنٹہ پہلے ہی ہوتی ہے، دوسری بات یہ ہے کہ ہر جگہ نظر نہیں آتی بلکہ خط استوا کے قریب نظر آتی ہے

﴿صبح صادق کس ڈگری پر ہوتی ہے﴾

مختلف کتاب والوں نے صبح صادق ظاہر ہونے کے لئے مختلف ڈگریاں لکھی ہیں، لیکن اس وقت www.astronomical twilight ویب سائٹ پر صبح صادق کی بہت سی تصویریں دی ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہی پھیلی ہوئی روشنی صبح صادق ہے اور اسٹرونومیکل ٹویلائٹ کا مطلب ہے 18 ڈگری پر پھیلی ہوئی روشنی۔ آپ اس تصویر کو غور سے دیکھیں

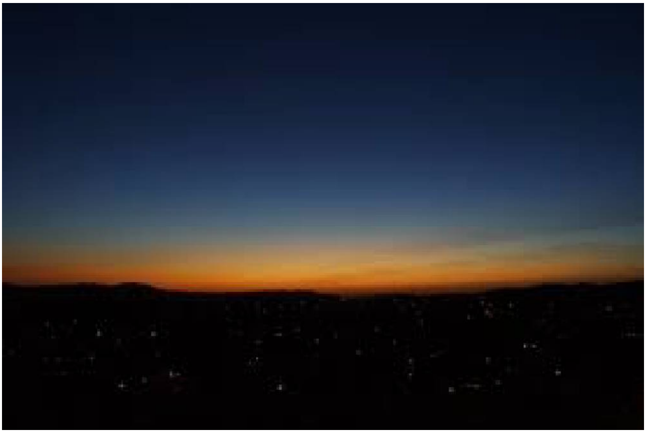

یہ پھیلی ہوئی روشنی صبح صادق Astronomical twilight ہے

اس تصویر سے معلوم ہوا کہ صبح صادق 18 ڈگری پر ہوتی ہے، یعنی آدمی جہاں کھڑا ہے اس جگہ سے سورج 18 ڈگری سے زیادہ دور ہے تو ابھی سحری کا وقت ختم نہیں ہوا، اور جیسے ہی سورج 18 ڈگری پر پہنچا تو اب سحری کا وقت ختم ہو گیا۔

﴿سردی کے زمانے میں 18 ڈگری پر عمل کرنا کائی مشکل نہیں﴾

سردی کے زمانے میں رات بہت لمبی ہوتی ہے ساڑھے سولہ گھنٹے کی رات ہوتی ہے۔ سورج مانچیسٹر میں 8 بجکر 25 منٹ پر نکلتا ہے، اور 18 ڈگری پر صبح صادق کا وقت 6 بجکر 13 منٹ پر ہوتا ہے، تو 6 بجکر 13 منٹ پر سحری بند کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس لئے سردی کے زمانے میں 18 ڈگری ہی پر سحری بند کرے، کیونکہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ گرمی کے زمانے میں حرج ہے اس لئے اس میں معتدل ایام میں سحری کے وقت کو سیٹ کر کے سحری بند کرے۔

﴿غیر معتدل ملکوں میں امت کی مجبوری﴾

غیر معتدل ملکوں میں گرمی کے زمانے میں رات بہت تھوڑی سی ہو جاتی ہے، اور صبح صادق بہت لمبی ہو جاتی ہے، بلکہ صبح صادق کی روشنی اور شام کے شفق ابیض کی روشنی مل جاتی ہے، اور وہ اندھیری رات ہوتی ہی نہیں جو شفق ابیض ڈوبنے کے بعد اور صبح صادق ہونے سے پہلے اندھیری رات ہوتی ہے جس میں عشا کی نماز پڑھتے ہیں۔ آپ اس ٹائم ٹیبل کو دیکھیں

ناروے: طول بلد W 001;00 عرض بلد N 62 ;00

21 جون کو سورج ڈوبے گا 22 بجکر 58 منٹ پر، اور طلوع آفتاب ہے 3 بجکر 13 منٹ پر ہے
کل رات ہے 4 گھنٹہ 15 منٹ

اور 15 اپریل کو ہی 1 بجکر 29 منٹ پر شفق ابیض صبح صادق کے ساتھ مل جاتی ہے 27 اگست کو 1 بجکر 12 منٹ پر صبح صادق شروع ہوگی۔ اس لئے 4 ماہ 12 دن تک اس ملک میں اندھیری رات نہیں ہے۔

یہ لوگ 11 اگیارہ بجے مغرب کی نماز پڑھیں گے، اور فوراہی عشاء کی نماز پڑھیں گے، اور گویا کہ جمع بین الصلاتین کریں گے اور تراویح پڑھتے پڑھتے 1 بجکر 29 منٹ ہوجائے گا اس لئے یہ لوگ سحری کس وقت کریں گے! اس لئے ان لوگوں کے لئے سہولت لازمی ہے۔

گلاسگو: طول بلد W 004;15 عرض بلد N 55 ;53

21 جون کو سورج ڈوبے گا 22 بجکر 7 منٹ پر، اور طلوع آفتاب ہے 4 بجکر 31 منٹ پر ہے
کل رات 6 گھنٹہ 24 منٹ ہے

اور 4 مئی کو ہی 1 بجکر 19 منٹ پر شفق ابیض صبح صادق کے ساتھ مل جاتی ہے۔ اور 8 اگست کو 1 بجکر 34 منٹ پر صبح صادق شروع ہوگی۔ اس لئے 2 ماہ 12 دن تک اس ملک میں اندھیری رات نہیں ہے۔

یہ لوگ سوا دس بجے مغرب کی نماز پڑھیں گے، اور فورا ہے ہی عشاء کی نماز پڑھیں گے، اور گویا کہ جمع بین الصلاتین کریں گے اور تراویح پڑھتے پڑھتے ساڑھے 12;30 بارہ بج جائے گا، اور گھر

جاتے جاتے پونے ایک بج جائے گا،اورصرف 45 منٹ سحری کا وقت رہ جائے گا،جس میں بہت حرج ہے، پھران لوگوں کا روزہ ساڑھے بیس گھنٹے کا ہوجائے گا۔ جو بیمار اور بوڑھوں کے لئے پریشان کن ہے،اس لئے ان لوگوں کے لئےسہولت لازمی ہے۔

مانچیسٹر :طول بلد W 002;15 عرض بلد N 30; 53

21 جون کوسورج ڈوبے گا 21 بجکر 42 منٹ پر،اورطلوع آفتاب ہے 4 بجکر 40 منٹ پر ہے

کل رات 6 گھنٹہ 58 منٹ ہے۔

اور 13 مئی کو ہی 1 بجکر 20 منٹ پرشفق ابیض صبح صادق کے ساتھ مل جاتی ہے۔اور 30 جولائی کو 1 بجکر 27 منٹ پر صبح صادق شروع ہوگی۔اس لئے 2 ماہ 17 دن تک اس ملک میں اندھیری رات نہیں ہے۔

یہ لوگ پونے دس بجے مغرب کی نماز پڑھیں گے،اور 11 اگیارہ بجے عشاء کی نماز پڑھیں گے، اورتراویح پڑھتے پڑھتے ساڑھے 12;30 بارہ بج جائے گا،اور گھرجاتے جاتے پونے ایک بج جائے گا،اورصرف 45 منٹ سحری کاوقت رہ جائے گا،جس میں بہت حرج ہے، پھران لوگوں کا روزہ سوابیس گھنٹے کا ہوجائے گا۔ جو بیمار اور بوڑھوں کے لئے پریشان کن ہے،اس لئے ان لوگوں کے لئےسہولت لازمی ہے۔

لندن :طول بلد W 00;10 عرض بلد N 30; 51

21 جون کوسورج ڈوبے گا 21 بجکر 22 منٹ پر،اور طلوع آفتاب ہے 4 بجکر 43 منٹ پر ہے
کل رات 7 گھنٹہ 21 منٹ ہے۔

اور 22 مئی کو ہی 1 بجکر 13 منٹ پر شفق ابیض صبح صادق کے ساتھ مل جاتی ہے۔اور 21 جولائی کو 1 بجکر 22 منٹ پر صبح صادق شروع ہوگی ۔اس لئے 2 ماہ تک اس ملک میں اندھیری رات نہیں ہے۔

یہ لوگ ساڑھے نو بجے مغرب کی نماز پڑھیں گے،اور پونے اگیارہ بجے عشاء کی نماز پڑھیں گے، اور تراویح پڑھتے پڑھتے 12;15 سوابارہ بج جائے گا،اور گھر جاتے جاتے ساڑھے بارہ بج جائے گا،اور صرف ایک گھنٹہ سحری کا وقت رہ جائے گا،جس میں بہت حرج ہے، پھر ان لوگوں کا روزہ بیس گھنٹے کا ہوجائے گا۔ جو بیمار اور بوڑھوں کے لئے پریشان کن ہے،اس لئے ان لوگوں کے لئے سہولت دینا لازمی ہے۔

﴿چاروں ملکوں کا ٹائم ٹیبل ایک نظر میں﴾

نوروے میں

21 جون کو	غروب آفتاب 22;58	طلوع 3;13	کل رات 4 گھنٹے 15 منٹ

15 اپریل کو صبح صادق 1;29 پر شفق ابیض سے مل جاتی ہے۔

اور 27 اگست کو 12 ;1 پر دوبارہ شروع ہوتی ہے۔

4 ماہ 12 روز تک اندھیری رات نہیں ہوتی۔

گلاسگو میں

21 جون	غروب آفتاب 22;07	طلوع 4;31	کل رات 6 گھنٹے 24 منٹ

4 مئی کو صبح صادق 1;19 پر شفق ابیض سے مل جاتی ہے۔

اور 8 اگست کو 1;34 پر دوبارہ شروع ہوتی ہے۔

3 ماہ 5 روز تک اندھیری رات نہیں ہوتی۔

مانچسٹر میں

21 جون کو	غروب آفتاب 21;42	طلوع 4;40	کل رات 6 گھنٹے 58 منٹ

13 مئی کو صبح صادق 1;20 پر شفق ابیض سے مل جاتی ہے۔

اور 30 جولائی کو 1;27 پر دوبارہ شروع ہوتی ہے۔

2 ماہ 18 روز تک اندھیری رات نہیں ہوتی۔

لندن میں

21 جون کو	غروب آفتاب 21;22	طلوع 4;43	کل رات 7 گھنٹے 21 منٹ

22 مئی کو صبح صادق 1;13 پر شفق ابیض سے مل جاتی ہے۔

اور 21 جولائی کو 1;22 پر دوبارہ شروع ہوتی ہے۔

1 ماہ 30 روز تک اندھیری رات نہیں ہوتی۔

اب اگر نصف اللیل (آدھی رات پر سحری ختم کرے تو تراویح کے بعد صرف 45 منٹ سحری کے

لئے بچتا ہے جس میں عام امت کے لئے حرج ہے۔

اور روزہ تقریبا 20 گھنٹے کا ہو جاتا ہے، جس میں مریضوں اور بوڑھوں کے لئے حرج ہے۔

امت کو حرج پیش آجائے تو شریعت سہولت دیتی ہے

امت کو حرج پیش آجائے تو شریعت سہولت دیتی ہے، (۱) مثلا کھڑا نہیں ہو سکتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے، اور بیٹھ نہیں سکتا ہو تو لیٹ کر نماز پڑھے، اس وقت قیام جو فرض ہے ساقط ہو جائے گا (۲) اسی طرح سفر میں ہو تو روزہ جو فرض ہے وہ چھوڑ سکتا ہے، اور بعد میں قضا کرے، (۳) ظہر کی نماز چار رکعت ہے سفر کی مشقت کی وجہ سے دو رکعت ہو جاتی ہے۔

یہ سب آیت اور حدیث ہیں جن میں حرج کے وقت سہولت کی تاکید کی گئی ہے

(۱) لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا ۔ (آیت ۲۸۶، سورۃ البقرۃ ۲) اس آیت میں ہے کہ وسعت سے زیادہ اللہ مکلّف نہیں بناتے۔

(۲) لیس علی الاعمی حرج و لا علی الاعرج حرج و لا علی المریض حرج و لا انفسکم ان تأکلوا من بیوتکم ۔ (آیت ۶۱، سورت النور ۲۴) اس آیت میں ہے کہ نابینا پر، اور اپاہج پر، اور بیمار پر حرج نہیں ہے، یعنی انکو پریشانی ہے تو بہت سے معاملے میں سہولت مل جائے گی۔

(۳) فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ و من کان مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر یرید اللہ بکم الیسر و لا یرید بکم العسر ۔ (آیت ۱۸۵، سورۃ البقرۃ ۲) اس آیت میں دو باتیں ہیں ایک یہ کہ اللہ آسانی کرنا چاہتا ہے، تنگی کرنا نہیں چاہتا، اور دوسری

بات یہ ہے کہ اگر سفر میں ہو یا بیمار ہو اور پریشانی کا سامنا ہو تو روزہ نہ رکھے، بلکہ بعد میں رکھے، جسکا مطلب یہ ہے کہ حرج کی وجہ سے سہولت دی جائے گی۔

(۴) **عن ابن عباس قال صلی رسول الله ﷺ الظهر و العصر جميعا بالمدينة فی غير خوف و لا سفر ، قال ابو الزبير فسألت سعيدا لم فعل ذالک ؟فقال فسألت ابن عباس كما سألتنی فقال أراد أن لا يحرج أحدا من أمته** ۔(مسلم شریف، باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر ،ص ۲۸۶، نمبر ۱۶۲۸/۷۰۵) اس حدیث میں ہے کہ امت پر حرج نہ ہو اس لئے بغیر کسی خوف اور بغیر سفر کے مدینہ طیبہ میں حضور ﷺ نے جمع بین الصلاتین فرمائی۔

اصول :ان آیت اور احادیث سے یہ اصول نکالا جا سکتا ہے کہ امت پر حرج ہو تو انکو اتنی سہولت دی جا سکتی ہے جسکو وہ برداشت کر سکے۔

﴿جب احادیث، یا آیت سے یہ پتہ نہ چلے کہ کیا لازم کرنا ہے ﴾
﴿تو وسط چیز لازم کی جاتی ہے ﴾

(۱) **فكفارته اطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم أو كسوتهم او تحرير رقبة** ۔(آیت ۸۹،سورت المائدۃ ۵) اس آیت میں ہے کہ اوسط کھانا دو، جو نہ بہت اعلی ہو اور نہ ادنی ہو۔

(۲) **و على المولود له رزقهن و كسوتهن بالمعروف** (آیت ۲۳۳،سورت البقرۃ ۲) اس آیت میں ہے کہ عورت کو معروف روزی دو یعنی بہت زیادہ بھی نہ ہو اور کم بھی نہ ہو متوسط ہو۔

(۳)عن ابن عباس ان رسول الله ﷺ بعث معاذا الی الیمن ....فان اطاعو لذالک فایاک و کرائم أموالھم ۔(ترمذی شریف، باب ماجاء فی کراھیۃ اخذ خیار المال فی الصدقۃ، ص۱۶۱، نمبر ۶۲۵) اس حدیث میں ہے کہ زکوۃ میں اچھا مال نہ لے بلکہ اوسط مال لے، چنانچہ اس قول تابعی میں اس کی صراحت ہے،

و قال الزھری اذا جاء المصدق قسم الشاء أثلاثا ، ثلث خیار ، و ثلث أوساط ، و ثلث شرار ، و أخذ المتصدق من الوسط ۔(ترمذی شریف، باب ماجاء فی زکوۃ الابل والغنم، ص۱۶۰، نمبر ۶۲۱) حدیث کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت امام زہریؒ نے فرمایا کہ اوسط مال زکوۃ میں لے۔

(۴)عن الحسن قال الکفن من وسط المال فیکفن علی قدر ما کان یلبس فی حیاتہ ۔(دارمی شریف، باب من قال الکفن من جمیع المال، ج ثانی، ص ۵۰۷، نمبر ۳۲۴۲) اس قول تابعی میں ہے کہ کفن اوسط مال سے دیا جائے گا، نہ اعلی ہو اور نہ ادنی ہو۔

ان آیت اور احادیث سے یہ اصول نکا جا سکتا ہے کہ اوسط چیز لازم ہوگی۔

﴿غیر معتدل رات میں اندازہ کرنا ہوگا﴾

حدیث دجال میں ہے کہ نورمل اور معتدل رات میں جس فاصلے سے نماز پڑھتے تھے اسی فاصلے کو اندازہ کر کے لمبے دن یا مختصر رات میں اندازہ کر کے نماز پڑھی جائے گی، اور عبادت ادا کی جائے گی۔ حدیث یہ ہے۔

(۱)عن النواس بن سمعان قال ذکر رسول الله ﷺ الدجال ذات غداۃ

فخفص فيه و رفع حتى ظنناه فى طائفة النخل .....فقلنا يارسول الله !و ما لبثه فى الارض ؟قال أربعون يوما، يوم كسنة، و يوم كشهر ، و يوم كجمعة ،و سائر ايامه كأيامكم ، قلنا يا رسول الله ! فذالک اليوم الذى كسنة أتكفينا فيه صلاة يوم ؟ قال : لا، اقدروا له قدره ۔(مسلم شریف، باب ذکر الدجال،ص ۱۲۷۱،نمبر ۲۹۳۷/۳۲۷/۷ ابن ماجۃ شریف، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسی ابن مریم وخروج یاجوج و ماجوج،ص ۵۹۰،نمبر ۴۰۷۵)اس حدیث میں ہے کہ ایک سال کا غیر معتدل دن ہوتو اس میں نورمل دن میں جونماز کے اوقات ہیں اسی کا اندازہ کرکے نماز پڑھو۔

﴿اندازہ کی وضاحت کے لئے یہ چار بڑے بڑے مفتیوں کا فتوی ہے﴾

حضرت مفتی سعید احمد پالنپوری صاحب،(شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند) کا فتوی اس بارے میں بہت واضح ہے، وہ فرماتے ہیں ۔اور تقدیر کے لئے اقرب الایام اور اقرب البلاد اختیار کرنے کے بجائے اعدل الایام کو لینا چاہیئے ،یعنی دیکھا جائے کہ وہاں کے معتدل زمانہ میں غروب شمس سے غروب شفق ابیض کا وقت رات کتنا حصہ ہے؟اسی طرح طلوع فجر سے طلوع شمس تک کا وقت رات کا کتنا حصہ ہے؟ تہائی، چوتھائی، پانچواں، چھٹا،ساتواں،آٹھواں جو متعین ہو وہی غیر معتدل راتوں میں تجویز کرنا چاہیئے ،مثلا اعدل الایام ،،میں یہ دونوں وقت رات کا پانچواں حصہ ہوں تو غیر معتدل راتوں میں غروب شمس کے بعد ایک خمس رات گزرنے تک مغرب کا وقت سمجھا جائے ،پھر تین خمس لیل حقیقی قرار دئے جائیں اور ان میں عشاء وتر اور تراویح ادا کی جائیں اور جب رات کا ایک خمس باقی رہے تو صبح صادق قرار دی جائے ،دجال والی روایت میں

,,اقدروالہ قدرہ,, فرمایا گیا ہے،شارحین کرام میں اس کی تقدیر میں ,,اعدل الایام,, کا اعتبار کیا ہے ،امام نووی تحریر فرماتے ہیں۔

و معنی اقدرو ا له قدره ، انه اذا مضی بعد طلوع الفجر قدر ما یکون بینه و بین الظهر کل یوم فصلوا الظهر ثم ا ذا مضی بعده قدر ما یکون بینها و بین العصر فصلوا العصر ،و اذا مضی بعد هذاقدر ما یکون بینها و بین المغرب فصلوا المغرب و كذا العشاء و الصبح (مسلم شریف مع نووی، باب ذکر الدجال، ج ۲،ص ۴۰۱)

اس عبارت میں کل یوم سے مراد اس جگہ کے معتدل ایام ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم۔

حررہ العبد الضعیف ،سعید احمد عفا اللہ عنہ، پالنپوری، خادم دارالعلوم دیوبند

۱۷ جمادی الثانیہ ۱۴۰۴ھ اپریل ۱۹۸۴ء

حقق المحقق العلام المسئلة بشكل واضح و برهن القول الراجح ببرهان ساطع . العبد المسكين المدعو بمحمد نظام الدین الاعظمی المفتی بدارالعلوم دیوبند ،۶/۱۸/ ۱۴۰۴ھ

الجواب صحیح محمد امین پالنپوری، خادم دارالعلوم دیوبند،۶/۲۰/ ۱۴۰۴ھ

الجواب صحیح عبد الرؤف کفاہ اللہ، افغانی خادم تدریس، دارالعلوم دیوبند ،۶/۲۰/ ۱۴۰۴ھ

(بحوالہ صبح صادق وشفق کی تحقیق ، فتوی حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالنپوری صاحب ،ص ۱۲۷/۱۲۸) مصنف (مولانا یعقوب قاسمی، ڈیوزبری)

اس فتوے میں یہ ہے کہ معتدل رات ، یعنی جس تاریخ میں ۱۲ گھنٹے کی رات ہو اور ۱۲ گھنٹے کا دن

ہواس میں دیکھیں کہ صبح صادق کتنی دیر پہلے ہوتی ہے، اسی وقت کو اصل مان کر اس کا حصہ بنالیں، اور اتنا ہی حصہ غیر معتدل رات میں صبح صادق مان لی جائے۔

مثلا: مانچیسٹر میں معتدل رات کا 6.10 حصہ بنتا ہے، جو ایک گھنٹہ 9 منٹ ہوتا ہے، اور 21 جون کو طلوع آفتاب 4 بجکر 40 منٹ پر ہے اس لئے اس میں سے ایک گھنٹہ 9 منٹ کم دیں تو 3 بجکر 31 منٹ پر سحری بند کرنی ہوگی، اس صورت میں بہت اجالا ہو جاتا ہے، اسلئے میں حصے کے بجائے معتدل رات کی صبح صادق، ایک گھنٹہ 58 منٹ کا فاصلہ سیٹ کر رہا ہوں جو بہت اجالا بھی نہیں ہے، اور بہت جلدی بھی نہیں ہے۔

معتدل رات کی صبح صادق کیا ہے

۔17 مارچ کو پوری دنیا میں دن اور رات برابر ہوتے ہیں، یعنی بارہ گھنٹے کی رات ہوتی ہے اور بارہ گھنٹے کا دن ہوتا ہے، اس کو معتدل یوم کہتے ہیں، اس رات کو صبح صادق کتنا گھنٹہ اور کتنا منٹ ہے، اس فاصلے کو معتدل رات کی صبح صادق کہی جاتی ہے، غیر معتدل رات (یعنی بہت چھوٹی رات میں) اسی فاصلے کو سیٹ کر دیا جائے، اور اسی پر سحری بند کی جائے۔

مثلا مانچیسٹر میں 17 مارچ کو سورج 6 بجکر 18 منٹ پر طلوع ہوتا ہے، اور صبح صادق 4 بجکر 20 منٹ پر ہوتا ہے، اس لئے سورج طلوع اور صبح صادق کے درمیان کا فاصلہ ایک گھنٹہ 58 منٹ ہوگا۔ اپریل میں جب حرج شروع ہو جائے تو اسی ایک گھنٹہ 58 منٹ کو اصل مان لیا جائے اور طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ اور 58 منٹ پہلے سحری بند کی جائے، اور یہ سلسلہ اگست تک جاری رکھے جو حرج کا زمانہ ہے، پھر ستمبر سے اپریل تک آٹھ مہینوں میں 18 ڈگری پر صبح صادق کرے،

کیونکہ اس زمانے میں حرج نہیں ہے، اور 18 ڈگری پر صبح صادق اصل ہے۔

﴿ان تین شہروں میں صبح صادق کا فاصلہ سیٹ کریں﴾

لغت : صبح صادق کا فاصلہ: طلوع آفتاب سے لیکر صبح صادق تک جتنا گھنٹہ اور منٹ ہوتا ہے اس کو صبح صادق کا فاصلہ کہتے ہیں، جیسے مانچیسٹر میں ایک گھنٹہ 58 منٹ صبح صادق کا فاصلہ ہے، اسی فاصلے کو گرمی کے زمانے میں طلوع آفتاب سے پہلے مان لیں اور اس پر سحری بند کریں۔

گلاسگو۔انگلینڈ

تاریخ	طلوع آفتاب	صبح صادق	صبح صادق کا فاصلہ
17 مارچ کو	طلوع آفتاب 6;26	صبح صادق 4;20	فاصلہ 2;06
21 جون کو	طلوع آفتاب 4;31		

گلاسگو میں 21 جون کو طلوع آفتاب 4 بجکر 31 منٹ پر ہے

اس میں سے 2 گھنٹہ 6 منٹ کم کریں تو 2 بجکر 25 منٹ پر سحری بند کرنی ہوگی۔

مانچیسٹر۔انگلینڈ

تاریخ	طلوع آفتاب	صبح صادق	صبح صادق کا فاصلہ
17 مارچ کو	طلوع آفتاب 6;18	صبح صادق 4;20	فاصلہ 1;58
21 جون کو	طلوع آفتاب 4;40	×	×

مانچیسٹر میں 21 جون کو طلوع آفتاب 4 بجکر 40 منٹ پر ہے

اس میں سے 1 گھنٹہ 58 منٹ کم کریں تو 2 بجکر 42 منٹ پر سحری بند کرنی ہوگی۔

لندن۔انگلینڈ

تاریخ	طلوع آفتاب	صبح صادق	صبح صادق کا فاصلہ
17 مارچ کو	طلوع آفتاب 6;09	صبح صادق 4;17	فاصلہ 1;52
21 جون کو	طلوع آفتاب 4;43	×	×

لندن میں 21 جون کو طلوع آفتاب 4 بجکر 43 منٹ پر ہے

اس میں سے 1 گھنٹہ 52 منٹ کم کریں تو 2 بجکر 51 منٹ پر سحری بند کرنی ہوگی۔

اصول: صبح صادق کا فاصلہ سیٹ کیا جائے گا۔

گلاسگو، مانچیسٹر، اور لندن، یا جو لوگ بھی 60 ڈگری شمالی سے نیچے بستے ہیں، لیکن وہ غیر معتدل ملک میں ہیں۔ گرمی کے چار مہینوں میں معتدل ایام۔ 21 مارچ کے صبح صادق کے فاصلے کو سیٹ کردے، یعنی طلوع آفتاب سے پہلے اس فاصلے پر سحری بند کی جائے تو حرج بھی نہیں ہوگا، اور امت پر بوجھ نہیں پڑے گا، اور یہ بھی ممکن ہے کہ پورے ملک میں اتفاق کی صورت پیدا ہو جائے، کیونکہ یہ بیچ کی صورت ہے۔

نورے کے لئے حصے والا فارمولہ سیٹ ہوگا

لغت: رات کے حصے: 17 مارچ کو طلوع آفتاب سے لیکر صبح صادق تک جتنا گھنٹہ اور منٹ ہوتا ہے اس کو منٹ بنا کر پوری رات کا حصہ بنا لیں، اور اسی کے مطابق گرمی کی رات کا حصہ بنائیں۔ آخری حصے کو فجر مان لیں اور اس سے پہلے پہلے سحری بند کر دیں، جیسے نوروے کی رات

کے 4.64 حصے بنتے ہیں، اورگرمی کے زمانے میں اس میں سے ایک حصہ جو 55 منٹ کا ہوتا ہے اس کو فجر کا ٹائم مان لے، اوراس سے پہلے پہلے سحری بند کر دے۔

نوروے

تاریخ	طلوع آفتاب	صبح صادق	صبح صادق کا فاصلہ
17 مارچ کو	طلوع آفتاب 6;14	صبح صادق 3;39	فاصلہ 2;35
21 جون کو	طلوع آفتاب 3;13		

نوروے میں 21 جون کوطلوع آفتاب 3 بجکر 13 منٹ پر ہے

اس میں سے 2 گھنٹہ 35 منٹ کم کریں تو 12 بجکر 38 منٹ پر سحری بند کرنی ہوگی۔

نوروے 62 ڈگری عرض البلد پر ہے۔اس لئے یہ بہت زیادہ غیر معتدل ملک ہے، گرمی کے دنوں میں معتدل ایام 17 مارچ کے صبح صادق 2 گھنٹہ 35 منٹ کو 21 جون کے طلوع آفتاب 3 بجکر 13 منٹ میں کم کریں تو رات کے 12 بجکر 38 منٹ پر سحری بند کرنی پڑتی ہے، جس میں بے پناہ حرج ہے اس لئے ان ممالک میں حضرت مفتی سعید صاحب پالنپوری کے فتوے کے مطابق معتدل رات، کا حصہ سیٹ کرنا ہوگا، اوراس سے پہلے سحری بند کرنی ہوگی۔

مثلا نوروے میں 17 مارچ کے صبح صادق کا فاصلہ 2 گھنٹہ 35 منٹ ہے، اس لئے 2 گھنٹے کا منٹ 120 ہوئے اوراس میں 35 منٹ جوڑ دیں تو کل 155 منٹ ہوئے

اور 12 گھنٹے کی رات ہو تو 12 کو 60 سے ضرب دے دیں تو 720 منٹ ہوئے، اب 155 منٹ سے 720 میں تقسیم دے دیں تو 4.64 رات کا حصہ نکلے گا۔

نوروے میں 21 جون کوغروب آفتاب 22 بجکر 58 منٹ پر ہے، اور طلوع آفتاب 3 بجکر 13 منٹ پر، اس لئے کل رات 255 منٹ کی ہوئی، اس میں 4.64 حصے سے تقسیم دیں تو 54.9 منٹ نکلا، یعنی 55 منٹ ہوا۔

اب 3 بجکر 15 منٹ میں 55 منٹ کو گھٹا دیں تو 2 بجکر 18 منٹ رہا، اسی 2 بجکر 18 منٹ سے پہلے نوروے والے سحری بند کریں۔

اور چونکہ 11 بج چکا ہے اس لئے مغرب اور عشا کی نماز ایک ساتھ پڑھ لیں اور جمع بین الصلاتین، کریں۔

اصول: جتنے لوگ 60 ڈگری سے لیکر 90 ڈگری شمالی، یا جنوبی میں بستے ہیں انکو گرمی کے زمانے میں حضرت مفتی سعید صاحب کے فتوے کے مطابق معتدل رات کے حصے ہی سیٹ کرنا ہوگا، اس کے علاوہ کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔

اعدل الایام کا وقت بہت پہلے سے سیٹ کرنا چاہئے

(۱) ایک صورت تو یہ ہے کہ اعدل الایام کا وقت اس وقت سیٹ کریں جب 18 ڈگری پر شفق ابیض صبح صادق سے مل چکی ہو، اس صورت میں ایک دن ایک بجکر 20 منٹ پر کرنا ہوگا، اور دوسرے دن چھلانگ مار کر 2 بجکر 42 منٹ پر جانا ہوگا، اور ایک گھنٹہ 22 منٹ پیچھے ہٹنا ہوگا، اس میں لوگوں کو بہت پریشانی ہوگی، اور خلفشار ہو جائے گا۔

(۲) اس لئے دوسری صورت یہ ہے کہ جب سے رات مختصر ہونی شروع ہو اسی وقت سے اعدل الایام کا وقت سیٹ کرنا شروع کردے، اور جب تک رات کچھ لمبی نہ ہونی شروع ہو اس وقت تک

اسی وقت پر عمل کرے، پھر جب رات لمبی ہونی شروع ہو تو آہستہ آہستہ 18 ڈگری کے وقت پر آجائے یہی صورت بہتر رہے گی۔

چونکہ ہر شہر کے لئے الگ الگ تاریخ پر سیٹ کرنے کی ضرورت پڑے گی اس لئے میں اس تاریخ کو متعین نہیں کرتا۔ اندازہ یہ ہے کہ اپریل سے اعدل الایام کا وقت سیٹ کرنا ہوگا، اور اگست تک یہ ٹائم رکھنا ہوگا، جو چار مہینے ہوتے ہیں ،اس کے بعد باقی مہینوں میں 18 ڈگری پر ٹائم سیٹ کر دیا جائے، جو آٹھ مہینے ہوتے ہیں۔

﴿نصف اللیل والوں کی دلیل﴾

جو حضرات آدھی رات سے پہلے عشا اور مغرب کا وقت مانتے ہیں، اور اسی کے ختم ہونے سے پہلے سحری ختم کرتے ہیں، اور دوسری آدھی رات کو فجر کا ٹائم مانتے ہیں اور اس میں فجر کی نماز پڑھ لیتے ہیں، اور چونکہ برطانیہ میں گرمی میں گھڑی ایک گھنٹہ اگر کر دیا جاتا ہے اس بارہ بجے آدھی رات کے بجائے ایک بجے آدھی رات ہوتی، اس لئے وہ ایک بجکر 20 منٹ پر سحری بند کر دیتے ہیں، انکا استدلال یہ ہے کہ آیت میں ہے کہ کالے دھاگے سے سفید دھاگا متمیز ہو اس وقت سحری بند کر دو اور یہ غیر معتدل ملک میں گرمی کے زمانے میں آدھی رات کو ہوتا ہے اس لئے ایک بجکر 20 منٹ سے پہلے سحری بند کر دینا چاہئے، انکی دلیل یہ آیت ہے۔

و کلو و اشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر۔(آیت ۱۸۷، سورت البقرۃ ۲) اس آیت میں ہے کہ کالے دھاگے سے سفید دھاگا متمیز ہو جائے تب تک کھاتے رہو، اس سے معلوم ہوا کہ نصف اللیل تک سحری کریں، اور اس کے بعد بند

کردیں، اور یہ آیت چونکہ نص قطعی ہے اس لئے حرج کے زمانے میں بھی اسی پر عمل کرنا ہوگا۔

لیکن ایک صاحب نے اس پر یہ اشکال کیا ہے، کہ غیر معتدل دنوں میں کالی رات ہوتی ہی نہیں ہے سورج ڈوبنے کے بعد شفق ابیض، یعنی سفید دھاگا شروع ہوتا ہے تو وہ مسلسل سورج نکلنے تک باقی رہتا، اور جب کالی رات، یعنی کالا دھاگا ہی نہیں ہوتا تو کالی رات سے سفید دھاگا یعنی صبح صادق کی سفید روشنی نکلنے کا وقعہ ہی پیش نہیں آتا، اس لئے یہ آیت اس زمانے میں صادق ہی نہیں آتی اس لئے غیر معتدل ملک والوں کے لئے یہ آیت نص قطعی نہیں رہی۔

اور دوسری بات یہ کہتے ہیں کہ ہم نصف اللیل کو سحری کا وقت مان لیتے ہیں لیکن اس پر حرج اتنا ہے کہ عام امت عمل نہیں کر سکتی، تو کیا ایسی صورت میں ہمیں اعدل الایام کے فارمولے پر عمل کرنے کی گنجائز ہے؟

مفتیان کرام کی خدمت میں گزارش

مفتیان کرام کی خدمت میں یہ چند گزارشات پیش کر رہا ہوں، اگر یہ حضرات قرآن اور حدیث کی روشنی میں جائز سمجھیں تو اس پر فتوی صادر فرمادیں، تاکہ اہل برطانیہ اس پر عمل کرنا شروع کردیں، اور اتفاق کی شکل نکل جائے، اور اگر یہ شریعت کے خلاف ہو تو ہمیں مطلع کردیں، میں بہت شکرگزار ہوں گا۔

آخر الدعوان الحمد للہ رب العالمین۔

نوٹ: یہ سارا ٹائم ٹیبل WWW.H M Almanac/websurf سے لیا ہوں

احقر ثمیر الدین قاسمی غفرلہ ۶ / ۸ / ۲۰۱۲ء